



کتاب شناسی

ناسخ و منسوخ

ادارہ

علوم قرآن کریم کے حوالے سے ایک نہایت اہم موضوع ”ناسخ و منسوخ آیات کی بحث“ ہے اہل تحقیق نے اس موضوع پر بہت کچھ لکھا اور مختلف نظریات پیش ہوئے، عالم اسلام کے مفکرین نے موضوع کی اہمیت کے پیش نظر سینکڑوں کتب تحریر کیں جن کا ایک بڑا حصہ اب بھی دنیا کے مختلف کتب خانوں میں محفوظ ہے۔

زیر نظر مقالہ میں اسی موضوع پر تحریر شدہ کتب و مقالات کی ایک نسبتاً مختصر فہرست اہل تحقیق و قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے تاکہ دوران تحقیق آسانی سے مطلوبہ مواد تک دسترس ممکن ہو سکے۔ اس مقالے کی تحریر میں درج ذیل شہرہ آفاق کتب و تصانیف سے استفادہ کیا گیا ہے۔

(۱) البرہان فی علوم القرآن، بدر الدین محمد بن عبداللہ الزرکشی، تحقیق: یوسف عبدالرحمن المرعشی و

جمال حمدی الذہبی و ابراہیم عبداللہ الکردی ، بیروت ، دارالمعرفة ، ۱۳۱۰ھ ، ۱۹۹۰م (۲) مجمع مصنفات القرآن الکریم ، علی شواخ اسحاق ، ریاض ، دار الرفاعی ، ۱۴۰۳ھ ، ۱۹۸۳م (۳) مجمع الدراسات القرآنیہ ، قسم المقالات ، عبد الجبار الرفاعی ، قم ، مرکز فرهنگ و معارف قرآن ، ۱۳۱۳ھ ، ۱۹۹۳م (۴) الفهرس الشامل ، للتراث العربی الاسلامی المخطوط علوم القرآن مخطوطات التفسیر وعلومہ عمان الجامع العلمی لبحوث الحضارة الاسلامیہ ، ۱۹۸۹م ، المخطوطات بعد ازاں درج ذیل کتب سے اس تطبیق بھی دی گئی ہے (۱) مجمع المؤلفین و کشف الطنون عن اسمی الکتب و الفنون (۲) ایضاح المکنون و هدیة العارفین (۳) اسماء المؤلفین و آثار المصنفین (۴) الذریعة الی تصانیف الشیخ مفرین و الاعلام۔

اس مقالہ کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۔

حصہ ” الف “ بعض اہم طبع شدہ کتب کی تفصیل پر مشتمل ہے ۔ حصہ ” ب “ میں مقالات کی تفصیل آئی ہے ۔ حصہ ” ج “ میں ان مخطوطہ کتب کا تذکرہ ہے جن کے مولفین اور مصنفین معین اور معلوم ہیں جبکہ حصہ ” د “ میں ان مخطوطہ کتب کی تفصیل ہے جن کے مولف اور مصنفین نامعلوم ہیں ۔ یہ نکتہ قابل ذکر ہے کہ اگر مندرجہ بالا موضوع پر کسی کتاب میں ایک یا چند ابواب لکھے گئے ہوں تو اسے بھی حتی المقدور حوالہ کے ساتھ شامل مقالہ کیا گیا ہے ۔

الف - طبع شدہ کتب :

” احکام النسخ فہم الشریعۃ الاسلامیۃ محمد وفا “ قاہرہ ، المکتبۃ الازہریۃ للتراث ، دار الطباعة المحمدیۃ ، ۱۹۱۳م ، ۱۷۹ ص ۔

” افادۃ الشیوخ عقدا النسخ “ ابوالطیب محمد صدیق خان بن حسن علی بن لطف اللہ الحسینی البجاری (م ۱۲۳۸ ق) ، قانیہ ، ۹ - ۱۲۸۸ھ ق و ۱۳۹۷ھ ق ، لاہور ، ۱۹۰۰م ۔

” الاثنان فی علوم القرآن “ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی (م ۹۱۱ ق) ، بیروت ، دار ابن کثیر ،

۱۳۱۲ھ، ۱۹۹۳ء دوسری جلد میں بیالیسویں بحث نمبر ۴۷ زیر عنوان نسخ و منسوخ در قرآن -

”الاحکام فی اصول الاحکام“ ابن حزم ظاہری، تحقیق: احمد محمد شاکر، قاہرہ مطبعة الخانجی،

۱۳۴۵ھ -

”الاحکام فی اصول الاحکام“ ابی محمد علی بن حزم الاندلسی الظاہری، تحقیق: لجنة من العلماء،

بیروت، دار الجیل، ۱۴۰۷ھ - ۱۹۸۷م، باب نمبر ۲۰ ”الکلام فی نسخ“

”الادلة المطمئنة على ثبوت النسخ في الكتاب والسنة“ عبدالله مصطفی العریس، دار

مکتبة الحیاة، ۱۴۰۷ھ، ۱۹۸۷م، عبدالله مصطفی العزہ، بیروت، دار مکتبة الحیات و نیز المکتب

العالمی -

”الآیات التي فيها النسخ والمنسوخ“ ابو اسحاق ابراهيم بن الامير ناصر الدين محمد بن ابی بکر بن

علی بن ایوب المقدسی برهان الدین - ابن ابی شریف (م ۸۳۳ق)، بیت المقدس، ۹۲۳ھ، ۱۵۱۷م

”الایضاح لنسخ القرآن و منسوخه و معرفة اصوله و اختلاف الناس“ ابو محمد کئی بن ابی طالب

حموش بن محمد بن مختار القیس (م ۴۳۷ق)، تحقیق: احمد حسن فرحات، جدہ، دار المنارة (دار القلم)

۱۹۸۶ھ، ۲۶۹ص، ریاض، جامعة الامام، ۱۹۷۶م، دمشق، مجمع اللغة العربية، ۱۳۹۲ھ،

با تحقیق، محی الدین رمضان، عنوان ”الایجاز فی النسخ القرآن و منسوخه“

”البرهان فی علوم القرآن“ بدر الدین محمد بن عبدالله الزرکشی (م ۷۹۴ق)، تحقیق: یوسف

عبدالرحمن المرعشی والشیخ جمال حمدی الذہبی والشیخ ابراهيم عبدالله الکودی -

بیروت، دار المعرفة، ۱۴۱۰ھ، ۱۹۹۰م، بحث نمبر ۳۴ جلد نمبر ۶۲ عنوان بحث ”معرفة

ناسخه و منسوخه“

البيان فی تفسیر القرآن، ابو القاسم الموسوی الخوئی، قم انوار الهدی، ۱۴۰۱ھ، ۱۹۸۱م، عنوان ”النسخ

فی القرآن“ از صفحہ ۲۷۵ -

” التعمید فی علوم القرآن ۶ ج ” محمد حامد معرفت ، قم ، انتشارات اسلامی جامعہ مدرسین ۱۳۱۱ هـ
جلد دوم عنوان ” النسخ و المنسوخ فی القرآن ”

” الرأی الصواب فی منسوخ الکتاب ” جواد موسی محمد عقائد ، عمان ، دار البشیر ۱۳۱۳ هـ ، ۱۹۹۳ م

۱۸۳ ص -

” المصنفی با کف اہل الرسوخ من علم النسخ و المنسوخ ” عبدالرحمن بن علی بن محمد - ابن جوزی -
(م ۵۹۷ ق) ، تحقیق : خاتم صالح ضامن ، یہ کتاب بغداد میں طبع ہوئی ہے نیز ، مجلۃ المودر ،
ج ۳ ، ش اول ، نیز ، لبنان ، موسسہ الرسالۃ ، ۱۲۰۵ هـ ، ۱۹۸۶ م ، مذکورہ مواد کتاب ” عمدة
الراسخ فی معرفة المنسوخ و النسخ ” کا اختصار یہ اور خلاصہ ہے -

” الموجز فی النسخ و المنسوخ ” ابن خزیمۃ الفارسی الخفہ بن الحسن ، قاہرہ ، مطبعة
السعادة ، ۱۳۲۳ هـ ، ۱۹۰۵ م ، قاہرہ ، مطبعة مصر ۱۳۵۷ هـ ، ۱۹۳۸ م جو نمناس کی کتاب ” النسخ
و المنسوخ ” کے سمراہ زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہے -

” النسخ و المنسوخ بین الاثبات ... والنفي ” عبدالمتعال محمد الجبري ، قاہرہ ، دارالعلوم ، ۱۳۶۸ هـ ،
۱۹۴۹ م ، نیز ، دار الجہاد ، ۱۳۸۰ هـ ، ۱۹۶۰ م ، نیز ، دار اعرابہ ، ۱۹۶۱ م ، ۳۶۸ ص ، و نیز ، مکتبۃ و ببة
۱۳۰۷ هـ ، ۱۹۸۷ م -

” النسخ و المنسوخ فی القرآن الکریم ۲ ج ” قاضی ابی بکر بن العربی المعافری ، تحقیق : عبدالکبیر
العلوی المدغری ، قاہرہ ، مکتبۃ الثقافۃ الدینیۃ ، ۱۳۱۳ هـ ، ۱۹۹۳ م -

” النسخ و المنسوخ فی القرآن الکریم ” ابی عبداللہ محمد بن حزم اندلسی ، تحقیق : عبدالغفار سلیمان
ابنداری ، بیروت ، دارالکتب العلمیۃ ، ۱۳۰۶ هـ ، ۱۹۸۶ م -

” النسخ و المنسوخ فی القرآن ” محمد بن مسلم بن عبداللہ بن عبداللہ - ابن شہاب الزہری (م
۱۲۳ ق) ، تحقیق : خاتم صالح ضامن ، یہ کتاب مجلہ ” معہد الدراسات الشرقیہ و الافریقیۃ

بجامعة لندن“ اور مجلہ المجمع العلمي العراقي میں چھپ چکی ہے۔

”النسخ و المنسوخ فی کتاب اللہ تعالیٰ“ قتادة بن دعامة بن قتادة بن عزيز السدوسی

البعری (م ۱۱۸ ق)، تحقیق: حاتم صالح ضامن، بیروت: موسسہ الرسالة، ۱۴۰۶ھ، ۱۹۸۵م۔

”النسخ و المنسوخ فی کتاب اللہ عزوجل و اختلاف العلماء فی ذلک“ ابی جعفر احمد بن محمد بن

اسماعیل نحاس (م ۳۳۸ ق)، یہ کتاب تین مختلف تحقیقات کے حوالے سے چھپ چکی ہے۔

الف۔ تحقیق: شعبان محمد اسماعیل، قاہرہ، مکتبۃ عالم الفکر، چاپ اول، ۱۴۰۷ھ

ق ۱۹۸۶م، ایک جلد میں۔

ب۔ تحقیق: سلیمان بن ابراہیم بن عبداللہ الاحم بیروت، موسسہ الرسالة،

طبع اول، ۱۴۱۲ھ، ۱۹۹۱م، تین جلدوں میں طبع ہوئی ہے۔

ج۔ ناشر کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ، قاہرہ، مطبعة الانوار المحمدية، ۱۹۸۷م میں

طبع ہوئی ہے۔

”النسخ و المنسوخ من القرآن“ ابو القاسم ببة اللہ بن سلامة بن نصر بن علی الضریر (م ۴۱۰

ق)، قاہرہ، مکتبۃ المتنبی، مصر، ۱۳۱۵ھ، کتاب در حاشیہ اسباب نزول القرآن واحدی میں

بھی طبع ہوئی ہے بعض فرستوں میں اس کتاب کو ”الآیات الناسخۃ و المنسوخہ“ کے عنوان سے

ذکر کیا گیا ہے۔ فرست مائیکرو فلم کتابخانہ مرکزی و مرکز اسناد و انشکاء تہران: ۳، ۷۰

”النسخ و المنسوخ“ ابو حفص، عمر بن احمد بن عثمان (م ۳۸۵ ق)، تحقیق: سمیر بن امین

الزہیری، عمان مکتبۃ المنار، ۱۴۰۸ھ، ۵۳۸ص، معجم المصنفات الواردہ فی فتح الباری: ۴۲۵۔

”النسخ و المنسوخ“ ابو عبید القاسم بن سلام الروی (م ۲۲۳ ق)، تحقیق: محمد بن صالح المدنیفر،

ریاض، مکتبۃ الرشید، ۱۴۱۱ھ، ۱۹۹۰م، ۶۱۲ص۔

”النسخ و المنسوخ“ ابی عبداللہ محمد بن احمد بن حزم (م ۴۲۰ ق)، قاہرہ، مطبعہ مصر، در حاشیہ

تفسیر الجلالین، ۱۳۲۱ھ، ۱۹۰۳م، و ۱۲۹۷ھ، ۱۸۷۹م، نیز، 'مطبعة الأزهرية'، در حاشیہ تویہ
المقباس میں، ۱۲۱۶ھ، ۱۸۹۱م، اس کتاب کو "معرفۃ الناسخ والمنسوخ" بھی کہا گیا ہے،
البرہان فی علوم القرآن: ۲: ۱۵۲۔

"النسخ والمنسوخ" ابی عبداللہ محمد بن عبداللہ بن علی - اسفرائینی، تحقیق: صالح بن عبداللہ
الحمد، آستانہ، ۱۲۹۰ھ، ۱۸۷۳م، یہ کتاب "لباب النقول سیوطی" کے ساتھ ایک جلد کی صورت
میں طبع ہوئی ہے۔

"النسخ والمنسوخ" عبدالرحمن بن محمد العتائقی الحلبي (م ۷۸۱ ق)، تحقیق: عبداللہادی
الفعل، نجف، 'مکتبۃ الصادق'، ۱۳۹۰ھ، ۱۹۷۰م، ۸۳ ص

"النسخ والمنسوخ" علی بن احمد واحدی، (م ۳۶۸ ق)، قاہرہ، ۱۳۱۵ھ، ۱۸۹۷م، یہ کتاب
طبیبات النزول کے عنوان سے بھی طبع ہوئی ہے۔

"النسخ والمنسوخ" محمد شریف الموسوی الونکی الاصفہانی، یہ کتاب اسی مولف کی ایک اور کتاب
نسیم السحر کے ساتھ سال ۱۳۲۳ش میں طبع ہوئی ہے، الذریعة: ۲۳: ۱۱۔

"النسخ بحت و تحلیل" عثمان احمد مرزوق، قاہرہ، دارالعلوم، ۱۳۶۲ھ، ۱۹۴۳م۔

"النسخ بین الاثبات والنفي" محمد محمود فرغلی، قاہرہ، دارالکتب الجامعی، ۱۳۹۶ھ، ۱۹۷۶م۔

"النسخ فی القرآن الکریم ۲ ج" مصطفیٰ زید، بیروت، دارالفکر، ۱۳۸۳ھ، ۱۹۶۳م، و نیز،

دارالوفاء، ۱۳۰۸ھ، ۱۹۸۷م

"النسخ فی القرآن الکریم" محمد صالح علی مصطفیٰ، دمشق، دارالقلم، ۱۴۰۹ھ، ۱۹۸۸م، ۷۲ ص

"ایضاح النسخ والمنسوخ فی القرآن" ابو الحسن علی بن احمد بن علی بن متویہ واحدی نیشاپوری

ساوجی، (م ۴۰۰ ق)، نیشاپور، ۴۶۸ یا ۴۶۹ھ ق، کتابنامہ بزرگ قرآن کریم: ۲: ۶۷۴

"بینات الفرید" شرح تفسیر نعمانی، حسن الفرید گلپایگانی، سال ۱۳۳۹ھ ق۔

”تحقیق در بارہ نسخ در قرآن“ سید مہدی حسینی نژاد نوری، تہران، دانشگاه آزاد اسلامی، ۱۳۷۰

ش، ۱۳۰ ص

”ترجمہ و تحقیق“ البرہان فی علوم القرآن باب ۳۴ بحث نسخ“ ناو علی عاشوری، تہران،

دانشکدہ الہیات و معارف اسلامی، ۱۳۶۹ ش، ۱۵۶ ص

”اثبات الآيات یا نسخ عن کرامة القرآن“ ولی اللہ بن ہاشم السرابی (م ۱۳۳۰ ق)،

سراب، کتابخانہ امید یزدانی، ۱۳۷۳ ش، ۲۲۲ ص

”دراسات الاحکام و المنسوخ فی القرآن الکریم“ محمد حمزہ، دمشق، دار قتیبة، ۲۲۳ ص

”در آمدی بر علوم قرآنی“ محمد رضا صالحی کرمانی، تہران، انتشارات جہاد دانشگاهی، ۱۳۶۹ ش

”رسالة فی مباحث النسخ“ محمد الیاس یوسف اباطة، قاہرہ، دارالعلوم، ۱۳۵۹ ھ،

۱۹۴۱ م

”صفوة الراخ فی علم المنسوخ و النسخ“ محمد بن احمد بن محمد بن الحسن الموصلی، شعلہ

(م ۲۵۴ ق)، تحقیق: محمد ابراہیم عبدالرحمن فارس، مکتبۃ الشیخ الاسلامیہ، ۱۴۱۵ ھ، ۱۹۹۵ م

”علوم القرآن الکریم“ غانم قدوری حمد، بغداد، وزارة التعليم، ۱۹۸۳ م، کتاب کی چوتھی فصل

”معرفة النسخ و المنسوخ“ کے عنوان سے ہے۔

”علوم القرآن دراسات و محاضرات“ محمد عبدالسلام کفانی و عبداللہ الشریف، بیروت،

دار النهضة العربیة، ۱۹۷۲ م، صفحہ ۱۱۵ پر نسخ و منسوخ کی بحث ہے۔

”علوم القرآن مدخل الی تفسیر القرآن و بیان اعجازہ“ عدنان محمد زرزور، بیروت، المکتب الاسلامی

۱۴۰۱ ھ، ۱۹۸۱ م، چھٹی فصل ”النسخ و المنسوخ“ راوردہ القرآن کے عنوان سے ہے

”علوم القرآن“ سید محمد باقر الحکیم، قم، مجمع الفکر الاسلامی، ۱۴۱۷ ھ، در صفحہ ۱۹۱ ”النسخ فی

القرآن“ کے عنوان سے ہے۔

”علوم القرآن“ عبد اللہ شحاتہ، قاہرہ، دارالاعتصام، ۱۹۸۵ء بارہویں فصل کا عنوان ”النسخ فی القرآن الکریم“ ہے

”علوم قرآن و فہرست منابع“ سید عبدالوہاب طالقانی، قم، دارالقرآن الکریم، ۱۳۶۱ ش، باب ۸ نسخ و منسوخ کے نام سے ہے

”فتح المنان فی نسخ القرآن“ علی حسن العریض، قاہرہ، مکتبۃ الخانجی، ۱۳۹۳ھ، ۱۹۷۳ء م، ۳۵۰ ص

”فی رحاب القرآن الکریم“ محمد سالم محسن، قاہرہ، مکتبۃ الکلیات الازہریۃ، ۱۴۰۰ھ، ۱۹۸۰ء م، فصل پنجم، جز دوم ”النسخ فی القرآن“ کے عنوان سے ہے

”قبضۃ البیان فی نسخ و منسوخ القرآن“ ابی القاسم جمال الدین بن عبدالرحمن البذروری، تحقیق: محمد کنعان و زہیر الشاویش، بیروت، المکتب الاسلامی، ۱۴۰۴ھ، ۱۹۸۴ء م، ۳۹ ص، یہ کتاب مصنف کی ایک اور کتاب کے ہمراہ ”اخبار اہل الرسوخ فی الفقہ والحديث محقار المنسوخ من الحديث“ کے نام سے ایک جلد میں طبع ہوئی ہے

”لا... نسخ فی القرآن لماذا...؟“ عبدالغفار محمد الجبری، قاہرہ، مکتبۃ وہبۃ، ۱۴۰۰ھ، ۱۹۸۰ء م، ۲۰ ص

”لانسخ فی القرآن“ احمد حجازی السقا، قاہرہ، دارالفکر العربی

”مباحث فی علوم القرآن“ صبحی صالح، بیروت، دارالعلم للملایین

”مباحث فی علوم القرآن“ مناع القطان، ریاض، مکتبۃ المعارف، ۱۴۱۳ھ، ۱۹۹۲ء م بحث نمبر ۱۴ ”النسخ و المنسوخ“

”مرآۃ الآیات در نسخ و منسوخ“ محمد شریف بن کریم موسوی حسینی، شیراز، ۱۳۲۳ ش

”مثائل العرفان فی علوم القرآن“ محمد، عبدالعظیم الزرقانی، قاہرہ، دار احیاء الکتب العربیۃ

دوسری جلد کی فصل ۱۳ ناخ و منوخ کے بارے میں ہے -

”ناخ القرآن العزیز و منوخ“ ببة اللہ بن ابراہیم بن البارزی، (م ۷۳۸ ق)، تحقیق: حاتم

صلح النامن، بیروت، مؤسسة الرسالة، ۱۴۰۳ھ، ۱۹۸۳م، و ۱۴۰۵ھ، ۱۹۸۵م، ۶۷ ص، یہ کتاب مجلہ المجمع العلمی العراقی میں بھی چھپی ہے

”ناخ القرآن و منوخ“ عبدالرحمن بن علی بن عبداللہ، ابن جوزی (م ۵۹۷ ق)، تحقیق:

حسین سلیم اسد الدارانی، دمشق، دار الثقافة العربیة، چاپ اول، ۱۴۱۱ھ، ۱۹۹۰م، ۶۳۵ ص

”ناخ القرآن و منوخ“ ابی بکر محمد بن عبداللہ العربی المعافری الاشبیلی (م ۵۶۳ ق)، یہ

کتاب یمن میں بھی طبع ہوئی ہے

”ناخ و منوخ در قرآن و دیدگاه“ علامہ طباطبائی، سید محسن موسوی شمس آباد، تہران،

دانشکده الهیات و معارف اسلامی، ۱۳۷۴ ش، ۲۸۵ ص

”ناخ و منوخ در قرآن“ سید حسین سجادی، تہران، دانشگاه امام صادق، ۱۳۷۱ ش، ۲۱۳ ص

”نظریہ النسخ فی الشرائع المساویة“ شعبان محمد اسماعیل، قاہرہ، مطابع الدجوى

۱۳۹۷ھ، ۱۹۷۷م، و نیز، دار السلام، ۱۴۰۸ھ، ۱۹۸۸م

”نواخ القرآن“ جمال الدین ابوالفرج عبدالرحمن بن الجوزی (م ۵۹۷ ق)، بیروت، دارالکتب

العلمی، ۲۵۶ ص

ب مقالات

”اثبات النسخ علی مکرریہ“ عبدالحمید شہاب، مجلہ الرسالة الاسلامیہ، سال ۱۸، ش

۱۷۵ و ۱۷۴ ص

”احدی دعاوی النسخ فی سورة البقرة“، عبدالحمید المنیف، الرفاعی، مجلہ

الدراسات القرآنیة، قلم المقالات: ۱ و ۲، ۷۳۷

” الآية المنسوخة ” محمد فؤاد عبدالباقى ، مجلة الأزهر ، ج ٢٤ ، ش ٩ ، ١٣٤٥ هـ

١٩٥٦ م

” الآية والنسخ في القرآن ” محمد البى ، مجلة الفكر الاسلامى ، سال دوم ، ش ٥ ،

١٣٩١ هـ ، ١٩٤١ م

” الفلسفة التربوية للناسخ و المنسوخ ” عدنان زرزور ، الرفاعى ، مجتم

الدراسات القرآنية ، قسم المقالات : ١٠٢ ، ١٣٤

” النسخ و المنسوخ في القرآن الكريم ” بهاء الدين الزهورى ، الرفاعى ، مجتم الدراسات

القرآنية ، قسم المقالات : ١٠٢ ، ١٣٨

” النسخ و المنسوخ في القرآن في كتاب جديد ” رضوان السيد ، الرفاعى ، مجتم الدراسات

القرآنية ، قسم المقالات : ١٠٢ ، ١٣٨

” النسخ و المنسوخ في القرآن ” بي نام ، الرفاعى ، مجتم الدراسات القرآنية ، قسم المقالات : ٢ و

١ ، ١٣٨

” النسخ و المنسوخ ” محمد محمد الشرقاوى ، الرفاعى ، مجتم الدراسات القرآنية ، قسم المقالات : ١٠٢ و

١٣٨

” النسخ بين القرآن والسنة ” حسن عبدالغنى ابو عزة ، الرفاعى ، معجم

الدراسات القرآنية ، قسم المقالات : ١٠٢ ، ١٣٨

” النسخ توقيت للاحكام ” محمد محمد الشرقاوى ، الرفاعى ، مجتم الدراسات القرآنية ، قسم

المقالات : ١٠٢ ، ١٣٨

” النسخ في الشريعة الاسلامية ” محمد محمد عبداللطيف جمال الدين ، الرفاعى ، مجتم الدراسات

القرآنية ، قسم المقالات : ١٠٢ ، ١٣٨

(باقى آتية)